مطبوعات

فقہائے ہند جلد سوم | مصنف: مولانا محمد اسحاق بھٹی صاحب۔
ناشر: ادارہ ثقافتِ اسلامیہ کلب روڈ۔ لاہور

کتابت و طباعت عمدہ

صفحات: ۴۰۰ قیمت: ۲۲/- روپے

زیر تبصرہ کتاب "فقہائے ہند" کی جلد سوم ہے۔ اس میں دسویں صدی ہجری کے ۲۵۲ فقہائے ہند کا تذکرہ ہے۔ کتاب کے آغاز میں ایک قابلِ قدر مقدمہ بھی درج ہے جس میں سکندر لودھی کے عہدِ حکومت سے لے کر مغلیہ شہنشاہ ہمایوں کے دورِ سلطنت تک کے مذہبی اور دینی رجحانات کا تفصیل سے جائزہ لیا گیا ہے۔ اسی طرح اس دور کے والیانِ ریاست کے حالاتِ زندگی پر بھی روشنی ڈالی گئی ہے۔ اس دور کے حکمرانوں اور فرمانرواؤں کی اکثریت نیک دل، منصف مزاج اور پاکیزہ سیرت کے مالک افراد پر مشتمل تھی۔ یہ فرمانروا علم دوست تھے اور علمائے کرام کو عزت اور احترام کی نگاہ سے دیکھتے تھے۔ ان کی علمی مجلسوں میں حاضر ہوتے اور امورِ سلطنت میں اُن کی قیمتی آراء کو اہمیت دیتے۔

اس علمی اور دینی فضا کا نتیجہ تھا کہ صرف ایک صدی میں برصغیر ہند و پاک نے اڑھائی سو سے زائد نابغہ روزگار فقہاء کو جنم دیا۔ فاضل مؤلف نے بڑی عرق ریزی کے ساتھ اسّی سے زیادہ کتابوں کی ورق گردانی کرکے ان علماء و فقہاء کے حالاتِ زندگی تلاش کیے ہیں اور ان کو افادۂ عام کے لیے مجموعہ کی صورت میں لوگوں کے سامنے پیش کر دیا ہے۔

اس کتاب کے مطالعہ سے ہمیں اپنے بزرگانِ دین اور ان کے علمی و فقہی کارناموں سے واقفیت حاصل ہوتی ہے۔ اور اپنے ماضی پر بجا طور پر ناز ہوتا ہے جس نے اتنے بلند پایہ دانشور، ادیب، شاعر اور فقیہ پیدا کیے۔

کتاب کی کتابت و طباعت اچھی ہے

شرح اسماء الحسنیٰ | مصنف: قاضی محمد سلیمان منصور پوری۔

ناشر: مکتبۂ نذیریہ۔ قینچی امرسدھو۔ فیروز پور روڈ۔ لاہور

صفحات: ۲۶۵ کاغذ و طباعت عمدہ

قیمت: بارہ روپے

مولانا قاضی محمد سلیمان منصور پوری رحمۃ اللہ علیہ کسی تعارف کے محتاج نہیں ہیں۔ وہ سرورِ کائنات صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں "رحمۃ للعالمین" کا ہدیہ خلوص و عقیدت پیش کر کے شہرت دوام حاصل کر چکے ہیں۔ قاضی صاحب جہاں ایک مستند اور بلند پایہ مؤرخ ہیں وہاں دینی تعلیمات کے پابند بھی ہیں۔ زیرِ تبصرہ کتاب میں فاضل مؤلف نے اللہ تعالیٰ کے ننانوے ۹۹ اسمائے حسنیٰ کی دلپذیر لیکن عام فہم تشریح کی ہے۔ اور ہر اسم مقدس کا انسانی سیرت و کردار پر جو اثر مترتب ہوتا ہے اور جن برکات کا پیکر ہوتا ہے اُن کا بیان بھی نہایت ہی عمدہ پیرایہ میں کیا ہے۔ مسلمانوں کی عظیم اکثریت اللہ تعالیٰ کے اسمائے حسنیٰ کا وِرد کرتی ہے لیکن اُن میں سے بہت ہی قلیل تعداد ان اسماء الحسنیٰ کے مفہوم و معانی اور ان کے تقاضوں کا شعور رکھتی ہے۔ شرح اسماء الحسنیٰ کا مطالعہ ان سعید روحوں کے لیے جو اللہ تعالیٰ کے مقدس ناموں کو وِردِ زبان رکھتی ہیں، بہت مفید ثابت ہو گا۔ ان اسمائے گرامی کی حقیقی عظمت کا نشان ان کے دل پر نقش ہو گا اور حقیقی روحانی لذت سے بہرہ ور کرے گا۔

کتابت و طباعت نہایت عمدہ ہے اور قیمت بھی مناسب ہے۔